جناب امجد صدیقی صاحب نے درد کا سفر کیوں لکھی ۔۔۔۔۔ اس کا جواب تو وہی دے سکتے ہیں ...... ہو سکتا ہے اپنی تنہائی کو دور کرنے کے لیے لکھی ہو یا دنیا کو یہ بتانے کے لیے لکھی ہو کہ ان میں جینے اور اگے بڑھنے کا کتنا حوصلہ اور عزم تھا اور یہ بھی ممکن ہے کہ انہوں نے اس کتاب کی صورت میں اپنے اپ کو ہمیشہ کے لیے زندہ کرنا چاہا ہو ۔۔۔۔ لیکن ..... میری نظر میں .... ان کی یہ کتاب نہ تو محض سوانح عمری ہے نہ

صرف ان کے ناقابل یقین حوصلے کی کہانی ہے اور نہ ہی ان کے اندر کے درد کی محض داستان ہے بلکہ ــــــــ حقیقت یہ ہے کہ یہ انسانی المیوں جذبوں ناکامیوں کامیابیوں الجھے خوابوں سلجھے ہوئے خیالوں بکھرے اور بچھڑے ہوئے اور موسم کی طرح بدلتے انسانوں کی اُن ــــــ ان کہی کہانیوں کی تاریخ ہے جسے ہر کوئی یا بتا نہیں سکتا یا بتانا نہیں چاہتا . یہ درد کا نہیں اصل میں دل کا سفر ہے اس دل کا جس میں خدا بستا ہے لہذا اسے پڑھنے کے بعد ــــــــ انسان سب سے پہلے اپنے اپ کو سمجھ لیتا ہے اور جس نے اپنے اپ کو سمجھ لیا اس نے خدا کو سمجھ لیا ــــــــ اور جس نے خدا کو سمجھ لیا ــــــ وہ امجد صدیقی بن کر ہر حال میں جینا سیکھ جاتا ہے میرے بس میں ہو تو یہ کتاب ہر نوجوان کے تکیے کے نیچے موجود ہونی چاہیے .... ناصر ادیب